تصریحات

ربیع الاوّل کا مہینہ سایہ فگن ہے یہ وہی ماہِ مبارک ہے جس کی ۹ تاریخ کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت ہوئی۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم تاریخ کے اس دور میں پیدا ہوئے جب کہ ظلم و جور، جبر و تشدد، قتل و غارت غصب و نہب، خونریزی، خون آشامی، درندگی، وحشت و بربریت، زنا، جوا، شراب، لوٹ مار، رہزنی، ڈکیتی اپنی انتہا کو پہنچی ہوئی تھی۔ بدبختی اور شقاوت قلبی کی انتہا یہ ہے کہ اپنی بچیوں کو زندہ درگور کرنا باعثِ فخر سمجھا جاتا تھا خدا کے بندے خدا تعالےٰ کے خلاف بغاوت کر چکے تھے۔ شرک بت پرستی کا یہ عالم تھا کہ بیت اللہ جو دنیا میں سب سے پہلا خدا کا گھر تھا اس میں تین سو ساٹھ بت پوجا پاٹ کے لیے رکھے ہوئے تھے بلکہ بتوں کی کئی اقسام تھیں۔ سفر، حضر، تجارت، کاروبار، معاملات، اولاد، صلح و جنگ، بچے اور بچیاں لینے کے لیے ان کی الگ الگ قسمیں تھیں۔ عرب بت پرستی میں اتنے جدت، ندرت اور تنوع پسند تھے کہ وہ باسی خدا کے قائل نہ تھے۔ ہر روز کی مشکل کشائی کے لیے ان کے الگ الگ خدا تھے۔ جہالت عام تھی عربوں کی نخوت اور تکبر و غرور کا یہ عالم تھا کہ وہ فرشتوں کو خدا کی بیٹیاں گردانتے تھے۔ العیاذ باللہ وہ نشۂ طاقت میں اس قدر مخمور تھے یا وہ اس زعم باطل میں مبتلا تھے کہ ہم آٹھ آٹھ فرشتوں کو بیک وقت اپنی بغل میں لے کر کچومر نکال دیں گے۔ العیاذ باللہ۔ ان کی لڑائی شروع ہو جاتی تو صدیوں جاری رہتی۔ جانوروں کو پانی پلانے یا گھوڑا آگے بڑھانے پر جھگڑا ہو جاتا تو وہ نسلاً بعد نسلٍ جاری رہتا۔ بنو تغلب اور بنو بکر کی لڑائی صرف فاختہ کے انڈا ٹوٹنے پر ہوئی پچاس برس تک جاری رہی۔ بے شمار نوجوان دونوں طرف سے کٹ گئے۔

عورت کو عرب کی سوسائٹی میں انتہائی نفرت کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا۔ غلاموں کو ڈھور ڈنگر سمجھا جاتا تھا سودی کاروبار اور جوا بازی نقطۂ عروج پر تھی۔

عربوں کے یہاں شاعر کو بڑی اہمیت حاصل تھی شاعر کا ایک شعر دو قبیلوں کو مشتعل کر کے مسلح تصادم کا ذریعہ بن جاتا جس سے کشتوں کے پشتے لگ جاتے خون کی ندیاں بہہ جاتیں۔ دوسرا شاعر اٹھتا تو اس کا ایک شعر تلواروں کو میانوں میں کر دیتا اور لڑائی کی بھڑکتی آگ کو ٹھنڈا کر دیتا۔ غرض عرب شرافت نجابت

انسانیت، شائستگی اور تہذیب و تمدّن سے بالکل عاری تھے۔

عالمی طور پر صورتِ حال یہ تھی کہ یہود نسلِ انبیاء اور اہلِ کتاب ہونے کے باوجود حضرت عزیر علیہ السلام کو ابن اللہ کہتے تھے۔ قریبی آسمانی مذہب مسیحیت تھا۔ مسیحی تثلیث کے قائل تھے۔ دنیا کی مہذب اور متمدن قوم اہلِ ایران یزدان اور اہرمن کی مشکل کشائی کے قائل تھے۔

چینی خاقان چین کو اپنا خدا سمجھے ہوئے تھے۔ مصری اپنے سربراہ ملک کو خدا کا اوتار خیال کرتے تھے۔ ہندوستان میں اس زمانے میں کروڑوں خداؤں کی پوجا ہوتی تھی ایسے تیرہ و تار ماحول اور ظلمت کدہ دہر میں سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے آنکھیں کھولیں رحمتِ حق نے جوش مارا اور ۹ ربیع الاوّل حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادتِ باسعادت کا دن ہے۔ یہی وہ دن ہے جس کی آمد سے کفر و شرک کا اندھیرا دنیا سے مٹ گیا۔ لوگوں کو ایک خدا کی معرفت حاصل ہوئی۔ ظلم اور جور کا خاتمہ ہوگیا۔ غلام اور آقا کی تمیز ختم ہوگئی۔ رنگ خون اور نسل کے امتیازات اُٹھ گئے۔ عورت کو مرد کے برابر درجہ ملا دختر کشی کا سدِ باب ہوگیا۔ وہ جو بکریوں کو پہلے پانی پلانے اور گھوڑا آگے بڑھانے پر ایک دوسرے کے جانی دشمن بن جاتے تھے بھائی بھائی بن گئے۔ ان کی صدیوں پرانی دشمنیاں ختم ہوگئیں۔ جہالت کے بادل چھٹ گئے اور روشنی کا ایک نیا دور شروع ہوا۔ ۹ ربیع الاوّل کا دن ایسا دن ہے جسے مسلمان کبھی بھول نہیں سکتے یہ انسانیت کی آزادی اور نجات کا دن ہے۔ یہ یوم رحمت ہے۔ یہ دینِ اسلام کی تکمیل کا پیغام لانے والے کا یوم ولادت ہے اور دین حق کی بنیاد رکھے جانے کا دن ہے۔ لیکن ہم جس بھونڈے انداز میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا دن مناتے ہیں وہ انتہائی غیر شائستہ نامناسب اور غیر موزوں ہے۔ گدھا گاڑیوں، سنڈا گاڑیوں گھوڑا گاڑیوں، اُونٹ گاڑیوں، ٹرالیوں، ٹرکوں میں بیٹھ کر جو بھنگڑا ڈالا جاتا اور فلمی دھنوں میں جو نعتیں گائی جاتی ہیں ظہر اور عصر کی نماز کا جو جھٹکا کیا جاتا ہے وہ ساقیٔ کوثر صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرتِ پاکؐ کے بالکل منافی بلکہ خلاف ہے جھنڈیوں سے جس طرح بازار سجائے جاتے ہیں اور محرابوں سے جو لہو و نمائش کی جاتی ہے رات کو شہروں اور محلوں کو بجلی کے قمقموں اور چراغاں سے جو بقعۂ نور بنایا جاتا۔ اس کا دین، حضور پاکؐ کی سیرت اور سنت سے کیا تعلق؟ ہمارے ان تمام سوانگ اور کھیکھن کا وجود شریعتِ اسلامی اور سنت رسول کے قطعی خلاف ہے۔ جشنِ میلاد النبیؐ کے نام سے جو لاکھوں اور کروڑوں روپیہ اسراف و تبذیر کی نذر کیا جاتا ہے۔ اس سے اگر ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر مختلف زبانوں میں کتابیں شائع کر کے دنیا میں تقسیم کر سکیں تو کتنے خوشگوار نتائج برآمد ہوسکتے ہیں۔ ہماری حکومت کو بھی